9464 ـ عيد گاه جانے والے كے ليے كيا مشروع ہے ؟

سوال

ميں نے ديكھا ہے كہ بعض لوگ جب عيدگاہ ميں نماز عيد كے ليے آتے ہيں تو وہاں دو ركعت ادا كرتے ہيں، اور بعض لوگ تكبيريں كہتے رہتے ہيں: (اللہ اكبر، اللہ اكبر، لا الہ الا اللہ، واللہ واكبر، اللہ اكبر، وللہ الحمد).
آپ سے گزارش ہے كہ اس معاملہ ميں شرعی حكم كی وضاحت فرمائيں، اور كيا نماز عيد مسجد يا عيدگاہ ميں ادا كرنے ميں كوئی فرق ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

عيدگاہ ميں نماز عيد يا نماز استسقاء كے ليے آنے والے شخص كے ليے سنت يہ ہے كہ وہ بيٹھ جائے اور تحيۃ المسجد ادا نہ كرے؛ كيونكہ ہمارے علم كے مطابق تو نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم اور نہ ہی صحابہ كرام رضی اللہ تعالى عنہم سے يہ منقول ہے.

ليكن اگر نماز عيد مسجد ميں ادا كی جائے تو پھر تحيۃ المسجد ادا كرنا ہوگی، كيونكہ نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا عمومی فرمان ہے:

" جب تم ميں كوئی شخص مسجد ميں داخل ہو تو دو ركعت ادا كرنے سے قبل نہ بيٹھے "

متفق عليہ على صحتہ.

نماز عيد كے انتظار ميں بيٹھے شخص كے ليے تكبريں اور لا الہ اللہ كہنا مشروع ہے، كيونكہ اس دن كا شعار ہے، اور مسجد اور مسجد كے باہر سب لوگوں كے ليے خطبہ ختم ہونے تك يہی سنت ہے، اور اگر كوئی وہاں بيٹھ كر قرآن مجيد كی تلاوت ميں مشغول ہونا چاہے تو اس ميں كوئی حرج نہيں.

اللہ تعالى ہی توفيق بخشنے والا ہے.